USAID
امریکی عوام کی طرف سے

University of veterinary & Animal Sciences Lahore

Dairy and Rural Development Foundation

مرغیانی

ڈیری پراجیکٹ

DAIRY PROJECT

مرغ بانی

Disclaimer

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). The views expressed in this publication are the authors' views and they do not necessarily reflect the opinion of USAID or the United States Government.

ISBN : 978-969-9170-16-4

نظر ثانی شدہ طباعت
اشاعت زیر اہتمام

ڈیری پراجیکٹ

مرغ بانی

مصنفہ: ڈاکٹر ثوبیہ ناہید

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفر اقبال

بشکریہ : یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز
معاشرتی و دیہی ترقی بذریعہ لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ و قرضہ جات (پراجیکٹ)
ایڈیٹر : شاذیہ اسلام

اس کتابچے کی کسی بھی قسم کی خرید و فروخت اور ترسیل
ادارے کی پیشگی اطلاع اور مرضی سے کی جا سکتی ہے۔

DRDF Dairy Project Office (PMU)
Room # 2, 1st Floor, 172 Tufail Road,
The Mall of Lahore, Cantt Lahore.
PH: 042-36622340-3, Fax: 042-36622344
www.dairyproject.org
info@dairyproject.org

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
-1	گھریلو مرغ بانی	5
-2	مرغی خانہ	5
-3	30 مرغیوں کی رہائش کا خرچہ	6
-4	بچھالی	6
-5	مرغیوں کی خوراک	7
-6	مرغیوں کے لئے خوراک کا پیمانہ	7
-7	گھریلو سطح پر خوراک کی تیاری	8
-8	مرغیوں کی خوراک کے برتن	9
-9	مرغیوں کے لئے پانی کے برتن	9
-10	انڈے جمع کرنا	10
-11	گھونسلوں میں انڈے رکھنا	11
-12	انڈوں سے چوزے نکلوانا	11
-13	صحت مند مرغیوں کی پہچان	14
-14	بیمار مرغیوں کی پہچان	14
-15	مرغیوں میں پائی جانے والی عام بیماریاں رانی کھیت (کوکڑا)	15
-16	متعدی زکام	16
-17	گمبورہ	16
-18	چوزوں میں سفید دست کی بیماری	17
-19	مرغیوں میں خونی پیچش	19

کتابچے کی مقاصد

اس کتابچے کے مقاصد یہ ہیں کہ میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم یافتہ خواتین اس قابل ہو جائیں کہ وہ،

1- مرغ بانی کی اہمیت اور فوائد کے بارے میں جان سکیں۔

2- مرغیوں میں پائی جانے والی عام بیماریوں اور مسائل پر بحث کر سکیں۔

3- دیہی خواتین میں ان بیماریوں سے متعلق شعور اُجاگر کر سکیں۔

گھریلو مرغ بانی

پاکستان میں انڈوں اور مرغیوں کی ضروریات دو طریقوں سے پوری ہو رہی ہیں شہروں میں بڑے بڑے پولٹری فارموں کے

ذریعے اور دیہاتوں میں گھریلوں پیمانے پر مرغیاں پال کر۔گھریلو مرغیاں ایک ایسا شعبہ ہے جس میں ہماری دیہی خواتین ایک بھرپور کردار ادا کرسکتی ہیں جس سے نہ صرف ان کی گھریلو آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ وہ ملکی معاشی اور اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔

مرغی خانہ

ہمارے ملک میں دیہاتوں میں رہنے والے مرغیوں کے لیے گھر نہیں بناتے، گاؤں میں یہ رواج ہی نہیں۔ گھر بنانے کی بجائے مرغیاں ٹوکروں کے نیچے ہی بند کردی جاتی ہیں۔ جگہ کم

اور تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ بے چین رہتی ہیں۔ اکثر

ٹوکرے بھی استعمال نہیں ہوتے اور مرغیاں درختوں پر بیٹھ کر گزارہ کرتی ہیں۔ ایسے میں اگر آندھی آ جائے، تیز بارش ہو جائے یا شدید گرمی اور سخت سردی پڑے تو یہ مر بھی جاتی ہیں۔ مرغیاں پالنے کا یہ طریقہ ٹھیک نہیں۔ مرغیاں اگر گاؤں میں بھی پالی جائیں تو اُن کے لیے پکے اور ہوادار دڑبے بنانے چاہئیں، جن میں مناسب روشنی اور ہوا کا گزر آسانی سے ہو سکے۔

30 مرغیوں کی رہائش کا خرچہ

1- رقبہ = 12 فٹ لمبائی، 12 فٹ چوڑائی، 4 فٹ اُونچائی

2- ایک فُٹ اُونچی پکی دیوار

3- باقی جگہ جالی سے بند کر دیں۔ گارے اور کچی اینٹوں سے دیوار بنائیں۔

4- چھت گھاس پھونس کی یا لوہے (ٹین) کی پرانی چادروں سے بنائیں۔ مرغی خانے کی چھت ایسی بنائی جائے جس میں مرغیاں دُھوپ اور بارش سے محفوظ رہیں۔

5- مرغی خانے کی لمبائی شرقاً غرباً اور چوڑائی شمالاً جنوباً ہونی چاہیے۔

بچھالی

1- بچھالی کے لیے عام طور پر لکڑی کا برادہ، چاول کے چھلکے، گنے کے گودے یا باریک کترا ہوا بھوسہ

استعمال کیا جاتا ہے۔ گرمیوں میں ریت کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔

2- بچھالی کی تہ 4 انچ ہونی چاہیے۔

3- بچھالی میں نمی جذب ہو سکتی ہے لہٰذا اِسے خشک رکھیں یعنی ہر وقت سوکھا رکھیں اور گیلی بچھالی فوراً بدل دیں۔ یاد رکھیں گیلی اور گندی بچھالی کو شیڈ سے دور پھینکیں۔

4- بچھالی بے بو اور بے ذائقہ ہونی چاہیے۔

5- بچھالی چوزے رکھنے سے دو تین دن پہلے

بچھائیں۔تاکہ وہ کمرے کے درجہ حرارت کے مطابق ہوجائے اور چھوٹے چوزوں کو سردی نہ لگے۔

6- وقتاً فوقتاً بچھالی اُلٹتے پلٹتے رہیں تاکہ جمنے نہ پائے۔

7- بہتر یہ ہے کہ بچھالی میں 1 فیصد چونا ملا دیں۔

8- بچھالی بدلنے سے پہلے بُجھا ہوا چونا چھڑک دیں۔تاکہ جراثیموں سے پاک ماحول مہیا کیا جاسکے۔

9- مہینے میں ایک بار پرانی پرالی پھینک کر نئی تہ بچھا دیں۔

10- پرانی بچھالی کھیتوں میں بہترین کھاد کے طور پر استعمال ہوسکتی ہے۔

مرغیوں کی خوراک

خوراک مِلی جُلی ہونی چاہیے۔اس میں تمام ضروری اجزاء

شامل ہوں۔کُھلا پسا ہوا اناج،گھاس اور ہری سبزیاں بھی دینی چاہئیں۔گرمیوں میں لوسرن کے ساتھ پیاز،لہسن وغیرہ اور سردیوں میں رواں دیں۔

سردیوں میں مچھلی کا تیل ایک چھٹانک سے لے کر 5 گرام تک خوراک میں ملا کر دینے سے مرغیاں موسم کے اثر سے محفوظ رہتی ہیں۔

مرغیوں کے لیے خوراک کا پیمانہ

عُمر فی مرغی	وزن خوراک
1 سے 15 دن تک	70 گرام
16 دن سے 1 ماہ تک	70 گرام

2-3 ماہ تک	75 گرام
3 ماہ کے بعد	80 گرام
4-5 ماہ تک	100 گرام
5 ماہ کے بعد	110 گرام

گاؤں میں مرغیوں سے زیادہ سے زیادہ انڈے حاصل کرنے کے لیے ان کی خوراک کی طرف توجہ دینی بہت ضروری ہے۔ انڈے دینے کے لیے مرغی کو طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ طاقت وہ متوازن خوراک سے حاصل کرتی ہے۔ اگر مرغیوں کی خوراک میں نمک اور چونے کی کمی ہو تو انڈے کا چھلکا نرم اور کمزور پڑ جاتا ہے۔ یہ کمی واقع ہونے کی صورت میں مرغی کچے انڈے دینے لگتی ہے۔

مرغیوں کی خوراک کا متوازن ہونا بہت ضروری ہے۔ اُن کی خوراک میں ضروری اجزاء کی کمی ہونے کے باعث مرغیوں میں ٹانگوں کا فالج، ہڈیوں کا ٹیڑھا پن، دماغی سوزش اور کئی دوسری بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مرغیاں انڈے دینا بند کر دیتی ہیں اور کمزور ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاج کے لیے مرغیوں کی خوراک میں کوڈیاں، سیپیاں یا باریک چپس پاؤڈر ایک ہفتے تک دیں۔

گھریلو سطح پر خوراک کی تیاری

مرغیوں کے لئے بازار میں تیار کردہ خوراک دستیاب ہوتی ہے مگر وہ مہنگی پڑتی ہے اگر اسی خوراک کو گھر پر تیار کر لیا جائے تو وہ نہ صرف جلدی تیار ہو جاتی ہے بلکہ سستی بھی پڑتی ہے۔

خوراک کی تیاری کا طریقہ درجہ ذیل ہے:

گندم کا دلیہ
مکئی پسی ہوئی] دونوں کی اڑھائی کلو مقدار لیں

پروٹین کونسنٹریٹ = ایک کلو کا پیکٹ

ان سب کو ملا کر ایک مکمل خوراک تیار ہو جائے گی۔

مُرغیوں کی خوراک کے برتن

برتن ایسے ہوں جو آسانی سے صاف ہو سکیں۔ خالی ڈبوں اور دھات کی خالی کنالی سے برتن بنائے جا سکتے ہیں۔

مُرغیوں کے لیے پانی کے برتن

1- مٹی کے بڑے پیالے یا گھی کے ڈبوں سے تیار کیے ہوئے برتن استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

2- برتنوں میں پانی ہر وقت صاف ستھرا اور تازہ ہونا چاہیے۔

3- پانی کے برتن خوراک کے برتنوں کے ساتھ رکھے جائیں۔

4- پانی کے برتن کبھی خالی نہیں ہونے چاہئیں۔

5- برتن دن میں دو بار صاف کریں۔ اگر پانی گندہ ہو

جائے تو بدل دیں تاکہ مرغیاں بیمار نہ ہوں اور نہ ہی بدبو پیدا ہو۔ ہر صبح بچا ہوا پانی گرا دینا چاہیے اور بُرش سے برتن صاف کر کے اس میں تازہ پانی بھرنا چاہیے۔

6- مرغیوں کی عمر کے لحاظ سے مختلف سائز کے برتن استعمال کریں۔ شروع میں چھوٹا ڈبہ یا پیالہ جس کی زمین سے اُونچائی اتنی ہو کہ چوزہ آسانی سے پانی پی سکے۔ ایک ماہ بعد ذرا بڑا برتن مرغی کے قد کی اُونچائی کے مطابق استعمال کریں۔ برتن کا سائز مرغی کی پشت کے برابر ہونا چاہیے۔

7- خوراک اور پانی کے برتنوں کو صاف کرنے کے لیے جراثیم مارنے والی لال دوائی (پوٹاشیم پرمیگنیٹ) پانی میں گھول کر استعمال کریں اور برتن اچھی طرح سُکھا لیں۔

8- مرغی خانے کی صفائی صبح سویرے باقاعدگی سے اچھی طرح کرنی چاہیے۔ اگر چوزوں کی خوراک، مرغی خانے کی صفائی اور دوسرے ضروری کاموں پر توجہ نہ دی جائے اور ان کاموں میں سُستی برتی جائے تو بیماریاں پیدا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے جس سے نقصان ہو سکتا ہے۔

9- مرغی خانے کے دروازے کے سامنے چونا ڈالنا بہت ضروری ہے۔ تاکہ بیماری پیدا کرنے والے جراثیموں سے بچا جا سکے۔

انڈے جمع کرنا

1- انڈے رکھنے کے لیے مٹی کے مٹکے استعمال کریں۔

2- انڈے جمع کرنے کے لیے مٹی کے ایسے مٹکے لیں جن میں کئی سوراخ ہوں۔ ان سوراخوں کے ذریعے انڈوں کو ہوا لگتی رہتی ہے۔

3- ان مٹکوں میں انڈوں کے نیچے خشک اور سوکھی گھاس

ضرور بچھائی جائے اور منہ پر ململ کا باریک کپڑا باندھ دیا جائے۔

4- ان مٹکوں کو ہوادار کمروں میں رکھا جائے اور مٹکوں کے نیچے گیلی مٹی اور ریت برابر ملا کر 3 انچ موٹی تہ لگائی جائے۔

5- انڈے گرمی کے موسم میں تین دن اور سردی کے موسم میں سات دن سے زیادہ نہ رکھیں ورنہ خراب ہو جائیں گے۔

گھونسلوں میں انڈے رکھنا

1- مرغی خانے کے اندر لکڑی کے ڈبوں یا ٹوکریوں میں گھاس پھونس بچھا کر رکھیں۔

2- کونے میں چھوٹا سا گہرا گڑھا کھود کر اس میں گھاس پھونس ڈال دیں۔

3- یہ گھونسلے ایسے ہونے چاہئیں جن میں انڈے نہ ٹوٹیں۔

4- انڈے زیادہ دیر تک دڑبے کے اندر پڑے نہ رہنے دیں ورنہ مرغیوں کو انڈے کھانے کی عادت ہو جاتی ہے۔

انڈوں سے چوزے نکلوانا

انڈوں سے چوزے نکلوانے کے دو طریقے ہیں:

1- قدرتی طریقہ

2- مصنوعی طریقہ

انڈے سینا ایک ایسا عمل ہے جس میں خلیے مخصوص حالات میں

مکمل جان دار کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ مختلف پرندوں میں انڈے سینے کا دورانیہ مندرجہ ذیل ہے:-

انڈے سینے کا دورانیہ

مُرغی	=	21 دن
بٹیر	=	16 سے 17 دن
بطخ	=	28 دن
تیتر	=	24 دن
مور یا شُتر مُرغ	=	30 یا 31 دن

قدرتی طریقہ

اس طریقے سے کُڑک مُرغی کے نیچے انڈے رکھ کر چوزے

نکلوائے جاتے ہیں اور وہی مُرغی ان چوزوں کی نگہداشت کرتی ہے۔

قدرتی طریقے کی احتیاطیں

1- مُرغی کا کُڑک اور تندرست ہونا ضروری ہے۔ اس

کے پروں میں چچڑ اور جوئیں وغیرہ نہ ہوں۔

2- ایک مُرغی کے نیچے اس کی جسامت کے مطابق 14 سے 20 انڈے رکھے جا سکتے ہیں۔

3- اس کا گھونسلا شور وغل سے دُور، ہوادار جگہ پر ہونا

چاہیے۔

4- گھونسلے میں صاف بچھالی بچھائی جائے۔

5- گھونسلے کے باہر اس کے لیے صاف برتن میں پانی اور خوراک ہونی چاہیے۔

6- کُڑک مُرغی کو بار بار گھونسلے سے باہر نہ نکالا جائے۔

2- مصنوعی طریقہ

مصنوعی طریقے میں مرغی کی بجائے مشین کا استعمال کیا جاتا ہے

جسے انکوبیٹر کہا جاتا ہے۔ مارکیٹ میں مختلف قسم کے انکوبیٹر (Incubator) دستیاب ہیں۔

صحت مند مرغیوں کی پہچان

جسم کے حصے	پہچان
چونچ اور ٹانگیں	بناوٹ خوبصورت
عام مشاہدہ	چست اور چاق و چوبند
کلغی اور کنٹھ	نرم، چمکیلی، سرخ اور خم دار
پوٹا	چھوٹا اور لچک دار
آنکھیں	چمک دار اور گول
سینے کی ہڈی	گوشت سے بھرپور
مقعد	کشادہ، گوشت کے رنگ والی نم دار اور بیضوی

بیمار مرغیوں کی پہچان

جسم کے حصے	پہچان
چونچ	آڑھی ترچھی
ٹانگیں	کمزور
کلغی اور کنٹھ	پیلی اور کھردری
پوٹا	لٹکتا ہوا
آنکھیں	چندھائی ہوئی
سینے کی ہڈی	اُبھری ہوئی مگر گوشت کے بغیر
پیٹ	چھوٹا، اُٹھا ہوا، فاصلہ بہت کم
مقعد	چھوٹی، گول، خشک، کبھی کبھی زرد رنگ کی
عام کیفیت	سُست اور ڈھیلی ڈھالی

مرغیوں میں پائی جانے والی عام بیماریاں
رانی کھیت (کوکڑا)

رانی کھیت، مرغیوں میں پائی جانے والی عام متعدی بیماری ہے جو ایک وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

نقصان

یہ لاعلاج بیماری ہے جو تیزی سے مرغیوں کی شرح اموات میں اضافہ کرتی ہے۔

علامات

1- خوراک لینے میں کمی
2- زیادہ پیاس لگنا
3- رعشہ یعنی کانپنا
4- ٹانگوں اور گردن کا فالج
5- بیٹ پتلی اور سفید، بعد میں سبزی مائل
6- کم انڈے دینا اور بعد میں بند کر دینا
7- کلغی کا رنگ سیاہ
8- سانس لینے میں مشکل ہونا اور منہ کھول کر سانس لینا

علاج

وائرس کی بیماریوں کا کوئی علاج نہیں ہوتا مگر مزید بیکٹیریا کے حملے سے محفوظ رکھنے کے لیے کوئی سی براڈ سپیکٹرم اینٹی بائیوٹک، خوراک یا پانی میں ڈال کر دیں، مثلاً نیوکول۔

پھیلاؤ سے بچاؤ

1- بیمار مرغیاں الگ کر دیں۔
2- مُردہ مرغیاں زمین میں دبا دیں۔
3- صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
4- جن دنوں میں بیماری پھیلی ہو، تندرست مرغیوں کو لال دوا اور چینی کا محلول دیں۔

حفاظتی تدابیر

1- این۔ڈی کی ویکسین کریں۔
2- چار سے دس دن کی عمر میں ویکسین کا قطرہ مرغی کی آنکھ میں ڈالیں۔
3- حفاظتی ٹیکے بروقت لگوائیں۔
4- دوسرا ٹیکہ 1/2 ملی لِٹر 4 ہفتے کی عمر میں زیرِ جلد لگائیں۔
5- تیسرا ٹیکہ 1 ملی لِٹر 3 ماہ کی عمر میں زیرِ جلد لگائیں۔
6- پھر ہر دو ماہ بعد 1 ملی لِٹر کا ٹیکہ زیرِ جلد لگائیں۔

متعدی زُکام

یہ زُکام وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے، اس لیے لاعلاج مرض ہے۔

نقصان

اس مرض سے انڈوں کی پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

موسم

عام طور پر جب موسم بدلتا ہے تو کمزور مرغیاں زُکام کا شکار ہوجاتی ہیں۔

علامات

1- مرغی کا چہرہ اور آنکھیں سُوج جاتی ہیں۔
2- آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں اور ان سے سفید مادہ نکلتا ہے۔ بعد میں آنکھیں بند ہوجاتی ہیں۔
3- ناک سے ریشہ بہتا ہے۔
4- چوزے سُست پڑ جاتے ہیں۔
5- بھوک کم ہوجاتی ہے۔
6- وزن کم ہو جاتا ہے اور سانس کے ساتھ آواز سنائی دیتی ہے۔
7- شروع شروع میں ناک کا ریشہ پانی کی طرح بہتا ہے لیکن بعد میں گاڑھا ہوجاتا ہے۔ اس سے بدبو آتی اور ناک پر ریشہ جم جاتا ہے۔

علاج

متعدی زُکام کا کوئی علاج نہیں البتہ احتیاط کے طور پر براڈ سپیکٹرم اینٹی بائیوٹک اور حیاتین دینے سے کچھ افاقہ ہوتا ہے۔ مرغیوں کی آنکھیں بورک ایسڈ سے دھوئیں اور بیمار مرغیاں الگ کردیں۔

حفاظتی تدابیر

1- مرغی خانوں میں جراثیم کش ادویات چھڑکیں۔
2- بچھالی بدل دیں۔
3- حفاظتی ٹیکہ لیبل پر درج ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔

گمبورو

یہ وائرس سے پیدا ہونے والی لاعلاج بیماری ہے۔

نقصان

عموماً شرح اموات کا بڑھ جانا

علامات

1- کھانا پینا چھوڑ دینا
2- پانی کی طرح دست کرنا
3- سانس میں دُشواری ہونا

علاج

1- اس مرض کا کوئی علاج نہیں لہٰذا بیمار مرغیوں کو الگ کر دیں۔
2- حفاظتی ٹیکہ جات کا بروقت استعمال کروائیں۔

حفاظتی تدابیر

1- حفاظتی ٹیکے لیبل پر درج ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔
2- صفائی کا انتظام رکھیں۔

چوزوں میں سفید دست کی بیماری

وجوہات

1- یہ وائرس انڈوں کے ذریعے چوزوں میں منتقل ہو جاتا ہے۔
2- مرغی میں یہ جراثیم ہمیشہ رہتے ہیں۔

پھیلاؤ

بیمار مرغیوں کی بیٹ اور منہ سے بہنے والا مادہ اس مرض کے پھیلاؤ کا باعث بنتا ہے۔

علامات

1- چوزے کمزور اور سُست نظر آتے ہیں۔
2- بیٹ پتلی اور سفید ہوتی ہے۔
3- بھوک کم لگتی ہے۔
4- چوزے جلدی مر جاتے ہیں۔

علاج

1- بیمار مرغیاں ذبح کر لیں۔
2- بیمار مرغیوں کے انڈوں سے بچے نہ نکلوائیں۔

مسئلہ: مرغیوں میں پائے جانے والے چند اہم مسائل اور اُن کا حل

نوجوان انڈے دینے والی مرغیوں میں بیضے والی نالی کا باہر نکلنا اور مرغیوں میں بوٹیاں نوچنے کی عادت

حل :

مرغیوں کو مناسب جگہ، روشنی اور صاف ستھرا ماحول مہیا کریں۔

علاج:

سی وٹ فورٹ کا استعمال کروائیں۔

استعمال:

ایک ملی لٹر دوا (ایک سی سی) ایک لٹر پانی میں ملا کر پلائیں۔

مسئلہ: پیٹ میں پانی بھر جانا

وجہ :

آکسیجن کی کمی

حل :

مرغیوں کے رہنے کے لئے مناسب، کھلی ہوادار اور روشن جگہ کا انتخاب کریں۔

علاج:

ادویات مثلاً ''فروسیکون'' کا استعمال کروائیں۔

استعمال:

ایک گرام پاؤڈر ایک لٹر پینے والے پانی میں ملا کر پلائیں۔

مسئلہ: بے ڈول نما، بدنما انڈے اور انڈوں کی کم پیداوار

وجہ:

کیلشیم کی کمی

علاج:

سی وٹ فورٹ یا اس کے متبادل ادویات کا استعمال کروائیں۔

استعمال:

سی وٹ فورٹ ایک ملی لٹر، ایک لٹر پانی میں حل کر کے پلائیں۔

مرغیوں میں خونی پیچش

وجہ:

(بیکٹیریا) جراثیموں کا حملہ

علاج:

براڈ سپیکٹرم اینٹی بائیوٹک کا استعمال کروائیں مثلاً کوکسی کیور، نیوکول وغیرہ۔

استعمال:

ایک گرام پاؤڈر 2 لٹر پانی میں ملا کر تین دن کے لیے دیں۔ پھر دو دن کے وقفے کے بعد مزید دو دنوں کے لیے مطلوبہ مقدار پانی میں ملا کر دیں۔

نوٹ: مندرجہ بالا چند ایک ادویات وومن لائیوسٹاک ایکسٹینشن ورکر کی رہنمائی کے لیے دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ مارکیٹ میں اور بہت سی ادویات موجود ہیں، جو استعمال کی جا سکتی ہیں۔

اہم نکات

بہتر تربیت، اعلیٰ ہنر اور آپ کی محنت
دے بہترین سہولیات اور خوشحالی کی ضمانت

تربیت کے فوائد اور مقاصد

- منتخب پراجیکٹ ایریا میں تربیت یافتہ دیہی خواتین کی بروقت اور بہتر بنیادی ایکسٹینشن خدمات جیسے دواؤں کی فروخت و ویکسینیشن، بنیادی علاج معالجہ کے ذریعے مویشیوں کی صحت، پیداوار اور افزائش کو بہتر بنانا۔
- پراجیکٹ ایریا میں اچھے دودھ کی پیداوار میں مناسب حد تک اضافہ
- دیہی خواتین کو تکنیکی تربیت کے ذریعے مویشی بانی، ونڈا فروخت کرنا، دودھ اکٹھا کرنا، مرغبانی اور ڈیری سے متعلق دیگر چھوٹے کاروبار کرنے کے طریقے سکھانا تاکہ انہیں معاشی اعتبار سے خودمختار بنایا جا سکے۔
- لائیوسٹاک و ڈیری سیکٹر کی ترقی کے ذریعے گھرانوں کو معیاری خوراک کی فراہمی اور دیہی سطح پر مجموعی ترقی و خوشحالی میں اضافہ

DRDF Dairy Project Office (PMU)
Room # 2, 1st Floor, 172 Tufail Road,
The Mall of Lahore, Cantt Lahore.
PH: 042-36622340-3, Fax: 042-36622344
www.dairyproject.org
info@dairyproject.org

Designed & Printed by GENERA 042 37586064